غزلیں

ڈاکٹر طارق قمر

○

آب در آب مرے ساتھ سفر کرتے ہیں
تشنہ لب خواب مرے ساتھ سفر کرتے ہیں

دشتِ احساس تری پیاس سے میں ہار گیا
ورنہ سیلاب مرے ساتھ سفر کرتے ہیں

جانتے ہیں کہ مجھے نیند نہیں آتی ہے
پھر بھی کچھ خواب مرے ساتھ سفر کرتے ہیں

یہ بتاتے ہیں کہاں بیٹھنا، اٹھنا ہے کہاں
میرے آداب مرے ساتھ سفر کرتے ہیں

اے سمندر میں بچائے ہوئے پھرتا ہوں تجھے
سارے گرداب مرے ساتھ سفر کرتے ہیں

سچ تو یہ ہے کہ نہیں ایک بھی سچّا ان میں
جتنے القاب مرے ساتھ سفر کرتے ہیں

عشق تنہا ہے مرے عالمِ وحشت کا گواہ
طاق و محراب مرے ساتھ سفر کرتے ہیں

کون سمجھے گا ان اشکوں کی عبارت طارق
سارے اعراب مرے ساتھ سفر کرتے ہیں

12A/1، مال اوینیو، لکھنؤ (یوپی) موبائل: 9335915058

اصغر شمیم

○

اپنے اس وسوسے سے باہر آ
سوچ کے دائرے سے باہر آ

کتنا تجھ کو سنوار دوں گا میں
اے غزل قافیے سے باہر آ

سچ کی دنیا کو دیکھنے کے لیے
جھوٹ کے دائرے سے باہر آ

زندگی خوش دلی کا نام تو ہے
موت کے فلسفے سے باہر آ

جو بھی گزرا ہے بھول جا اصغر
اب ہر اک حادثے سے باہر آ

12/3H/1، پٹوار بگان لین، کولکاتہ، موبائل: 9836224948